Barnebøker for Norge

barneboker.no

چوزی اور ہزارپا

Skrevet av: Winny Asara
Illustret av: Magriet Brink
Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge (barneboker.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons
Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.
https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no

چوزی اور ہزارپا

Winny Asara
Magriet Brink
Samrina Sana
urdu
nivå 3

(uten bilder)

چوزی اور ہزار پا دوست تھے۔ لیکن وہ ہمیشہ ایک
دوسرے سے مقابلہ کرتے تھے۔ ایک دن اُن دونوں
نے فیصلہ کیا کہ اُن کے درمیان ایک فٹ بال کا مقابلہ
ہو گا تاکہ پتہ چل سکے کہ کون بہترین کھلاڑی ہے۔

وہ فٹ بال کے میدان میں گئے اور کھیل شروع کیا۔

چوزی بہت تیز تھی۔ لیکن ہزارپا اُس سے بھی تیز تھا۔

چوزی نے گیند کو لات مار کے دور پھینکا، لیکن ہزارپا

نے اُس سے بھی زیادہ دور پھینکا۔ چوزی کافی بد مزاج

ہونے لگی۔

اُنھوں نے فیصلہ کیا کہ وہ جرمانے کی باری لیں گے۔
پہلی باری میں ہزار پا گول کیپر بنا۔ چوزی نے ایک گول کیا
پھر چوزی کی باری تھی کہ وہ گول روکے۔

اُس وقت سے چوزے اور ہزار پا دشمن ہیں۔

ہزار پا نے گیند کو لات ماری اور گول کیا۔ ہزار پا نے
گیند کو گھمایا اور گول کیا۔ ہزار پا نے گیند سر سے گزارا
اور گول کیا۔ ہزار پا نے پانچ گول کیے۔

چوزی تب تک کھانسی جب تک اُس نے ہزار پا کو اپنے
پیٹ سے باہر نہ نکال دیا۔ ہزار پا کی ماں اور اُس کا بچہ
دونوں ایک درخت پر رینگتے ہوئے چڑھے اور چھپ
گئے۔

چوزی غصے میں تھی وہ بری طرح سے ہاری تھی۔ ہزار پا ہنسنا شروع ہو گیا کیونکہ اُس کی دوست نے بہت ہنگامہ کیا تھا۔

چوزی نے ڈکار لیا اور تھوکا۔ پھر وہ چھینکی اور کھانسی۔ ہزار پا بہت گندہ تھا!

چوزی بہت ناراض تھی کہ اُس نے اپنی چونچ کھولی اور
ہزارپا کو نگل گئی۔

ہزارپا کی ماں چلائی، اپنی خاص طاقتیں استعمال کرو میرے
بچے۔ ہزارپا بہت تیز بدبو اور گندہ ذائقہ بنا سکتے ہیں۔
چوزی نے بیمار محسوس کیا۔

جیسے چوزی گھر کی طرف جا رہی تھی وہ ہزارپا کی ماں سے ملی۔ ہزارپا کی ماں نے پوچھا کیا تم نے میرے بچے کو دیکھا ہے؟ چوزی نے کچھ نہیں کہا۔ ہزارپا کی ماں بہت پریشان تھی۔

ہزارپا کی ماں نے ایک چھوٹی سی آواز سنی میری مدد کرو ماں! روتی ہوئی آواز آئی۔ ہزارپا کی ماں نے ادھر اُدھر دیکھا اور غور سے سنا۔ آواز چوزی کے اندر سے آ رہی تھی۔